



اعزینت پابلسٹ
 اُردو (معروضی) گروپ پہلا
 وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective
 Paper Code
 6023

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار نکتہ جہات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر بائیں سے بائیں منتخب کریں۔ ایک سے زیادہ دائروں کو مارنے یا کاٹ کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کیا مرے حال پہ کچھ آئے تم تھا قاصد تو نے دیکھا تھا ستارہ مرز میں کوئی یہ شعر ہے:	صحیح کا	استعارہ کا	تشبیہ کا	روایف کا
2	ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی اس شعر میں صنعت ہے:	استعارہ	مشبہ	تشبیہ	صحیح
3	بانے یہ درد کی شب اور یہ یکم آنسو گویا اک تاروں کی بات چلی جاتی ہے یہ شعر ہے:	صحیح کا	تشبیہ کا	استعارہ کا	کوئی نہیں
4	"قارون نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا" اس مصرع میں ہے:	تشبیہ	استعارہ	صحیح	مقطع
5	الفاظ کا منطقی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال کہلاتا ہے:	تشبیہ	استعارہ	صحیح	تاری
6	سایاں ریاض نے سواہر تاج کراچی کو کس انجمن میں شرکت کی دعوت دی؟	انجمن نہ اہلیت	انجمن حمایتِ اسلام	انجمن مطہرہ مام	انجمن پنجاب
7	غائب نے میر تقی میر کا سفر کس ذریعے سے طے کیا؟	کشتی سے	ڈاک سے	فریج سے	بس سے
8	ابوالقاسم زہراوی کے آباؤ اجداد کہاں کے رہنے والے تھے؟	اردن	عراق	ایران	افغانستان
9	ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لیے جو چیز ہے۔	سخت محنت	تعمیراتی کام	دعا و سواکھ ہے	دعا سواکھ ہے
10	انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ کوئی ہے:	لیڈر	مختصر	استاد	مقرر
11	کراچی سے تہ _____	آئی	آہ	آئے	آئیں
12	احمد _____ بات سنو۔	ہ	کی	تے	کو
13	ڈاکٹر نے زخموں پر مرہم _____	رہا	رہی	رکھی	رکھا
14	اکبر کے سر میں درد _____ ہے۔	ہو	ہوئی	ہوتی	ہوتی رہتی
15	اس دور _____ عظیم شخصیت زہراوی ہے۔	کا	کی	تے	سے
16	دوسرا کون ہے، جہاں تو ہے، کون جانے تجھے، کہاں تو ہے اس شعر میں روایف ہے:	دور آؤں	جہاں، کہاں	کہاں تو ہے	تو ہے
17	شعر میں قافیہ آتا ہے:	شروع میں	روایف سے پہلے	روایف کے بعد	پہلے لفظ کے بعد
18	انہیں کھیل سے دل، یادوں سے کردہ کرا آتی ہے اُردو زبان، آتے آتے یہ شعر ہے:	معلق کا	مقطع کا	صحیح کا	تشبیہ کا
19	گل کو ہوتا سہا قرآنے کاش... رہتی اک آدھ دن، بیدارے کاش اس شعر میں قافیہ ہے:	گل	سہا	قرآن، بیدار	اسے کاش
20	جس کو ہوا آج ہے، یاں تاج وہی کا کل اس پہ نہیں شہ ہے، پھر نو گری کا یہ شعر ہے:	مستحکم کا	مقطع کا	صحیح کا	تشبیہ کا



انٹرنیٹ پارٹ فرسٹ
 اُردو (معروضی) گروپ دوسرا
 وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective
 Paper Code
 6022

سوال نمبر	ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو نہ کرنے یا کاٹ کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔			
1	D	C	B	A
1	مصر	عجف	بحرین	بصرہ
2	1823ء	1821ء	1819ء	1817ء
3	تین برس	دو برس	ایک برس	ایک برس
4	ادیب	سائنسدان	ریکس	تاجر
5	جہم	چناب	سندھ	راوی
6	شک	پانچ	چار	تین
7	شرح	کا	سے	اگر
8	واپس کرنا	پینا	ادھار لینا	خریدنا
9	تعمیر میں	تعمیر میں	تعمیر میں	استقرار میں
10	اردو	عربی	ترکی	فارسی
11	دایف	قوی	مضبوط	مضبوط
12	دایف	قوی	مضبوط	مضبوط
13	مضبوط	مضبوط	دایف	قوی
14	فوق	قوی	دایف	قوی
15	مضبوط	مضبوط	دایف	قوی
16	ہوئی	ہوئے	ہوئی	ہوا
17	تعمیر	تعمیر	تعمیر	تعمیر
18	پانچ	چار	پانچ	پانچ
19	ک	سے	لیا	لی
20	تعمیر	تعمیر	تعمیر	تعمیر

.....

اعزیت پارسٹ
 اردو (انشائی) گروپ دوسرا
 وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اول)

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:
 01,01,08

انگلوں سے ترے، دین کی کھتی ہوئی سیراب فاقوں نے ترے، دہر کو بخشا سرو سامان
 انسان کو شاکستہ و خوددار بنایا تہذیب و تمدن، ترے شرمندہ احساس

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:
 01,09

کچھ غلط بھی تو نہیں تھا، مرا تنہا ہونا آتش و آب کا ممکن نہیں، یک جا ہونا
 ایک نعمت بھی یہی، ایک قیامت بھی یہی روح کا جاگنا اور آنکھ کا، مینا ہونا
 جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی دوستوں! کتنا برا تھا مرا اچھا ہونا

(حصہ دوئم)

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:
 01.01.03,10

(الف) راست بازی اور وہ تمام اوصاف جو ایک راست باز آدمی میں ہونے ضروری ہیں، جیسے صدق، مودت، حمیت، دلیری اور آزادی وغیرہ اس شخص
 کی خصوصیات میں سے تھے۔ اس شخص نے اگرچہ پوچھے تو اپنی آزاداندہ تحریروں سے اردو لٹریچر میں آزادی اور سچائی کی بنیاد ڈال دی۔ اس نے
 لوگوں کو مجبور کیا کہ سچ بات کہنے میں کسی کی طلوع و علامت سے نہ ڈریں۔ جو بات اس کو حق معلوم ہوئی، اس کے کہنے میں کبھی اس بات کا خیال
 نہیں کیا کہ دنیا میں کوئی دوسرا شخص بھی اس بات میں اس کے ساتھ اتفاق کرنے والا ہے یا نہیں۔

(ب) اب اس کو میری سادہ دہلوی کہیے یا غلطی نہت کہ شروع شروع میں میرا خیال تھا کہ انسان محبت کا بھوکا ہے اور جانور اس واسطے پالتا ہے کہ اپنے مالک
 کو پچھانے اور اس کا حکم بجالائے۔ گھوڑا اپنے سوار کا آسن اور ہاتھی اپنے مہابت کا آئینہ پچھانتا ہے۔ کتا اپنے مالک کو دیکھتے ہی دم ہلانے
 لگتا ہے جس سے مالک کو روحانی خوشی ہوتی ہے۔ سانپ بھی پیڑے سے بل جاتا ہے لیکن مرغیاں؟ میں نے آن تک کوئی مرغی ایسی نہیں
 دیکھی جو کسی اور کو پچھانے اور جس کو اپنے پرانے کی تیز بوسہ دے۔

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (iii) لاہور کا نظریہ
 01,09

5- اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ لکھیے۔
 05

6- دو سٹیٹیوں کے مابین فیشن کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ ایک کمرت سچ کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کیجیے۔
 10

7- چیمبر مین بورڈ کے نام سند جاری کرنے کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔
 10

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:
 02,08

بے ترتیبی میں ایک ملکوتی حسن ہے۔ ایک اچھلتے کودتے اور شرارتیں کرتے ہوئے بچے میں جو کشش ہے وہ ایک متین، مہذب، چبا چبا کرٹھوٹے کی طرح
 رتی رتی باتیں کرنے والے بچے میں کہاں؟ فطرت کا سارا حسن اس کی بے ترتیبی میں ہے۔ سیدھے خطے تو صرف انسان کھینچتا ہے۔ انسان کے اگائے
 ہوئے بانگوں اور ترتیب دیئے ہوئے پارکوں کا سارا حسن قاعدے اور اصول کا رہن منت ہے لیکن فطرت کا حسن تو ان باتوں کا محتاج نہیں۔ جو پاگل کر
 دینے والی خوبصورتی، جو نیشلی کیفیت ایک خود رو جنگل میں ہے، ایک صاف ستھرے، بنے ٹھنڈے ہوئے باغیچے میں کہاں؟ انسان کی ساری عمر ایشیا، کو ترتیب
 دینے میں بیت جاتی ہے اور ہر بار فطرت کی لازوال بے ترتیبی کا عمل بڑھ کر اس ترتیب کو ختم کر دیتا ہے۔